خدمتِ دین کا سلسلہ مزید فروغ پائے اور جماعت کے رفیقوں کو ان کی خالی کردہ جگہ کے لیے بہترین صلاحیتوں سے آراستہ کوئی ہستی عطا فرمائے۔ آمین۔

---

(۳)

اِدھر ایک صدمہ میاں طفیل محمد صاحب امیر جماعتِ اسلامی پاکستان کو پیش آیا کہ اُن کے والدِ مکرم میاں برکت علی صاحب کا انتقال ۲۲ جولائی کو ۸ بجے بعدِ مغرب ہوا۔ عمر ۹۴ سال تھی۔ (سال پیدائش ۱۸۹۲ء) وَیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ۔

مرحوم سات بھائیوں میں سے دوسرے نمبر پر تھے۔ ایس۔ وی کیا اور رائے پور دانیاں (ریاست کپور تھلہ) میں ہیڈ ماسٹر رہے۔

ساری عمر دوسرے کے لیے جیے، کسی کا دکھ درد برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اپنی کوئی جائداد نہیں بنائی۔ زائد آمدنی دوسروں پر خرچ کر دیتے۔ اپنی اولاد میں سے خاص طور پر میاں طفیل محمد صاحب کی تعلیم پر خاصا خرچ کیا۔ میاں صاحب نے ایل۔ ایل بی کر کے وکالت شروع کی ہی تھی کہ جماعتِ اسلامی کی دعوت پر لبیک کہی اور مولینا سید مودودیؒ کے قافلے میں شامل ہو گئے والد صاحب نے چاہا کہ وکالت بھی ساتھ ساتھ چلتی رہے، مگر یہ ممکن نہ ہوا تو پھر میاں طفیل محمد صاحب کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کر لی۔ جماعت کا سارا لٹریچر پڑھا، "ترجمان القرآن" اور "ایشیا" کا مطالعہ مسلسل جاری رہا۔

تشکیل پاکستان کے وقت کپور تھلہ سے ہجرت کر کے ضلع فیصل آباد میں سمندری روڈ، ڈجکوٹ چھرا چک نمبر ۲۰۵ آر، بی میں آباد ہوئے۔